

فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا قَالَ أَ  
 خَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا (71) قَالَ  
 أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا (72) قَالَ لَا  
 تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا  
 (73) فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا لَقِيَا غُلَامًا فَقَتَلَهُ قَالَ أَقْتَلْت  
 نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا (74)  
 قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا  
 (75) قَالَ إِنْ سَأَلْتِكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا  
 تُصَاحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا (76) فَانْطَلَقَا  
 حَتَّى إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ  
 يُضَيِّقُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَ  
 فَأَقَامَهُ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا (77) قَالَ

هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَ بَيْنَكَ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ  
 تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا (78) أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ  
 لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا وَ  
 كَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا (79) وَ  
 أَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا  
 طُغْيَانًا وَ كُفْرًا (80) فَأَرَدْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا  
 مِنْهُ زَكَاةً وَ أَقْرَبَ رُحْمًا (81) وَ أَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ  
 لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَ كَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا  
 وَ كَانَ آبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا  
 وَ يَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ وَ مَا فَعَلْتُهُ  
 عَنْ أَمْرِ ذَلِكِ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا  
 (82)

~~~~~

So they both proceeded: until, when they were in the boat, he scuttled it. Said Moses: "Hast thou scuttled it in order to drown those in it? Truly a strange thing hast thou done!" He answered: "Did I not tell thee that thou canst have no patience with me?" Moses said: "Rebuke me not for forgetting, nor grieve me by raising difficulties in my case." Then they proceeded: until, when they met a young man, he slew him. Moses said: "Hast thou slain an innocent person who had slain none? Truly a foul (unheard of) thing hast thou done!" He answered: "Did I not tell thee that thou canst have no patience with me?" (Moses) said: "If ever I ask thee about anything after this, keep me not in thy company: then wouldst thou have received (full) excuse from my side." Then they proceeded: until, when they came to the inhabitants of a town, they asked them for food, but they refused them hospitality. They found there a wall on the point of falling down, but he set it up straight. (Moses) said: "If thou hadst wished, surely thou couldst have exacted some recompense for it!" He answered: "This is the parting between me and thee: now will I tell thee the interpretation of (those things) over which thou wast unable to hold patience. "As for the boat, it belonged to certain men in dire want: they plied on the water: I but wished to render it unserviceable, for there was after them a certain king who seized on every boat by force. "As for the youth, his parents were people of faith, and we feared that he would grieve them by obstinate rebellion and ingratitude (to Allah and man). "So we desired that their Lord would give them in exchange (a son) better in purity (of conduct) and closer in affection. "As for the wall, it belonged to two youths, orphans, in the town; there was, beneath it, a buried treasure, to which they were entitled: their father had been a righteous man: So thy Lord desired that they should attain their age of full strength and get out their treasure -

~~~~~

~~~~~  
 a mercy (and favour) from thy Lord. I did it not of my own accord. Such is the interpretation of (those things) over which thou wast unable to hold patience."

اب وہ دونوں روانہ ہوئے یہاں تک کہ جب وہ ایک کشتی میں سوار ہو گئے تو اس شخص نے کشتی میں شگاف ڈال دیا۔ موسیٰؑ نے کہا "آپ نے اس میں شگاف ڈال دیتا کہ سب کشتی والوں کو ڈبودیں؟ یہ تو آپ نے ایک سخت حرکت کر ڈالی۔" اس نے کہا "میں نے تم سے کہا نہ تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں کر سکتے؟" موسیٰؑ نے کہا "بھول چوک پر مجھے نہ پکڑیے۔ میرے معاملے میں آپ ذرا سختی سے کام نہ لیں۔" پھر وہ دونوں چلے، یہاں تک کہ ان کو ایک لڑکا ملا اور اس شخص نے اسے قتل کر دیا۔ موسیٰؑ نے کہا "آپ نے ایک بے گناہ کی جان لے لی حالانکہ اُس نے کسی کا خون نہ کیا تھا؟ یہ کام تو آپ نے بہت ہی برا کیا۔" اُس نے کہا "میں نے تم سے کہا نہ تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں کر سکتے؟" موسیٰؑ نے کہا "اس کے بعد اگر میں آپ سے کچھ پوچھوں تو آپ مجھے ساتھ نہ رکھیں۔ لیجیے، اب تو میری طرف سے آپ کو عذر مل گیا۔" پھر وہ آگے چلے یہاں تک کہ ایک بستی میں پہنچے اور وہاں کے لوگوں سے کھانا مانگا۔ مگر انہوں نے ان دونوں کی

ضیافت سے انکار کر دیا۔ وہاں انہوں نے ایک دیوار دیکھی جو گرا چاہتی تھی۔ اُس شخص نے اس دیوار کو پھر قائم کر دیا۔ موسیٰؑ نے کہا "اگر آپ چاہتے تو اس کام کی اُجرت لے سکتے تھے"۔ اُس نے کہا "بس میرا تمہارا ساتھ ختم ہوا۔ اب میں تمہیں ان باتوں کی حقیقت بتاتا ہوں جن پر تم صبر نہ کر سکتے۔ اُس کشتی کا معاملہ یہ ہے کہ وہ چند غریب آدمیوں کی تھی جو دریائے مدیترہ میں محنت مزدوری کرتے تھے۔ میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں، کیونکہ آگے ایک ایسے بادشاہ کا علاقہ تھا جو ہر کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا۔ رہا وہ لڑکا، تو اس کے والدین مومن تھے، ہمیں اندیشہ ہوا کہ یہ لڑکا اپنی سرکشی اور کفر سے ان کو تنگ کرے گا، اس لیے ہم نے چاہا کہ ان کا رب اس کے بدلے ان کو ایسی اولاد دے جو اخلاق میں بھی اس سے بہتر ہو اور جس سے صلہ رحمی بھی زیادہ متوقع ہو۔ اور اس دیوار کا معاملہ یہ ہے کہ یہ دو یتیم لڑکوں کی ہے جو اس شہر میں رہتے ہیں اس دیوار کے نیچے ان بچوں کے لیے ایک خزانہ مدفون ہے اور ان کا باپ ایک نیک آدمی تھا۔ اس لیے تمہارے رب نے چاہا کہ یہ دونوں بچے بالغ ہوں اور اپنا خزانہ نکال لیں۔ یہ تمہارے رب

کی رحمت کی بنا پر کیا گیا ہے، میں نے کچھ اپنے اختیار سے نہیں کر دیا ہے۔ یہ ہے

حقیقت اُن باتوں کی جن پر تم صبر نہ کر سکتے۔"

اب وہ دونوں روانہ ہوئے، یہاں تک کہ وہ ایک کشتی میں سوار ہو گئے  
تو اس شخص نے کشتی میں شیشا ڈال دیا | موسیٰ نے کہا، "آپ نے  
اس میں شیشا ڈال دیا تاکہ سب کشتی والوں کو ڈبو دے؟ یہ تو  
آپ نے ایک سخت حرکت کر ڈالی |" اس نے کہا، "میں نے تو تم سے کہا نہ  
था कि मेरे साथ सब नहीं कर सकते? موسीٰ ने कहा "भूल-चूक पर मुझे  
न पकड़िये | मेरे मामले में आप ज़रा सख्ती से काम न लें |" फिर वे  
दोनों चले, यहाँ तक कि उनको एक लड़का मिला और उस शख्स ने  
उसे क़त्ल कर दिया | موسीٰ ने कहा, "आपने एक बेगुनाह की जान ले  
ली हालाँकि उसने किसी का खून न किया था? यह काम तो आपने  
बहुत ही बुरा किया |" उसने कहा, "मैंने तुमसे कहा न था कि तुम मेरे  
साथ सब नहीं कर सकते?" موسीٰ ने कहा, "इसके बाद अगर मैं आपसे  
कुछ पूछूँ तो आप मुझे साथ न रखें | लीजिए, अब तो मेरी तरफ़ से  
आपको उज़्र मिल गया |" फिर वे आगे चले यहाँ तक कि एक बस्ती  
में पहुँचे और वहाँ के लोगों से खाना माँगा, मगर उन्होंने उन दोनों की  
ज़ियाफ़त से इनकार कर दिया | वहाँ उन्होंने एक दीवार देखी जो गिरा  
चाहती थी | उस शख्स ने उस दीवार को फिर कायम कर दिया | موسीٰ  
ने कहा, "अगर आप चाहते तो इस काम की उजरत ले सकते थे |"  
उसने कहा, "बस मेरा-तुम्हारा साथ ख़त्म हुआ | अब मैं तुम्हें उन बातों  
की हकीकत बताता हूँ जिनपर तुम सब न कर सके | उस कشتी का

~~~~~

मामला यह है कि वह चन्द गरीब आदमियों की थी जो दरिया में मेहनत-मजदूरी करते थे, मैंने चाहा कि उसे ऐबदार कर दूँ, क्योंकि आगे एक ऐसे बादशाह का इलाका था जो हर कश्ती को ज़बरदस्ती छीन लेता था | रहा वह लड़का तो उसके वालिदैन् मोमिन थे, हमें अंदेशा हुआ कि यह लड़का अपनी सरकशी और कुफ़्र से उनको तंग करेगा | इसलिए हमने चाहा कि उनका रब इसके बदले उनको ऐसी औलाद दे जो अखलाक में भी इससे बेहतर हो और जिससे मिला-रहीम भी ज़्यादा मुत्तवक्के हो | और इस दीवार का मामला यह है कि यह दो यतीम लड़कों की है जो इस शहर में रहते हैं | इस दीवार के नीचे इस बच्चों के लिए एक खज़ाना मदफून है, और इनका बाप एक नेक आदमी था इसलिए तुम्हारे रब ने चाहा कि ये दोनों बच्चे बालिग हों और अपना खज़ाना निकाल लें | यह तुम्हारे रब की रहमत की बिना पर किया गया है, मैंने कुछ अपने इख्तियार से नहीं कर दिया है | यह है हकीकत उन बातों की जिनपर सब्र न कर सके |”